30-09-2024 Monday URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱)وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کہاہے کہ سرکاری ملازمتوں پرتقررات کاعمل جاب کیلنڈر کے مطابق برقرار رہے گا۔

(۲)مملکتی وزیرداخلہ بنڈی سنجے کمارنے کالیشورم اورموسی ڈیولپمنٹ پراجکٹس کے نام پربی آرایس اورکانگریس پارٹیوں پررشوت کاالزام عائدکیاہے۔

(۳)بی جے پی نے کانگریس حکومت سے کسانوں سے کئے گئے وعدوں کوپورا کرنے کے مطالبہ پر 24 گھنٹے پرمشتمل کسان دکشا احتجاج شروع کیاہے۔

اور

(۴)مشہوراداکارمتھن چکراوتی کوآئندہ ماہ 70ویں نیشنل فلم ایوارڈس تقریب میں داداصاحب پھالکےایوارڈ پیش کیاجائے گا۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی حیدرآبادمیں 3اکتوبرکوجی۔اسپارک کےتعلق سے 3روزہ گلوبل ساؤتھ کانفرنس کاافتتاح کریں گے۔یہ کانفرنس، انفکشن کنٹرول اکیڈیمی آف انڈیا، یونیورسٹی آف حیدرآباداورپرگیان sustainable ہیلتھ آوٹ کمس فاؤنڈیشن کے مشترکہ تعاون سے منعقدکی جائے گی۔وزیرصحت دامودھرراج نرسمہامہمان اعزازی ہوں گے۔انفکشن کنٹرول اکیڈیمی کے صدر،جی اسپارک کے ڈاکٹر رنگاریڈی اورپراشوپ کے چیرمین گوندہری نے آج حیدرآبادمیں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں یہ بات بتائی۔

☆☆☆

محکمہ اسٹامپس اوررجسٹریشن کے 5عہدیداربشمول 4ضلع رجسٹرارس کاتنظیمی سطح پرفوری عمل کےساتھ تبادلہ کیاگیاہے۔مختلف آفیسرس بشمول اشوک کمار،ڈسٹرکٹ رجسٹرارمیڑچل ملکاجگری،ایس پرجناڈسٹرکٹ رجسٹرار،ایم وی اورآڈیٹ کریم نگرڈاکٹرفنندر،ڈسٹرکٹ رجسٹرارورنگل اورروینددرراؤ،ڈسٹرکٹ رجسٹرارعادل آبادسبھاشنی کوڈسٹرکٹ رجسٹراراورآڈیٹ کے لئے ورنگل کی مکمل ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

☆☆☆

بی جے پی نے آج حیدرآبادکےعلاقہ اندراپارک کےدھرناچوک پراپنا24 گھنٹے کاکسان دکشاپروگرام شروع کیااورریاست میں کسانوں سے کئے گئے وعدوں کوپوراکرنے کا کانگریس حکومت سے مطالبہ کیا۔مختلف بی جے پی ارکانِ پارلیمنٹ،ارکان اسمبلی،کسانوں اورلیڈرس کے علاوہ پارٹی ورکرس نے اِس احتجاج میں حصہ لیا۔اِس موقع پرملکاجگری کے ایم پی ایٹلاراجندرنے کہاکہ دکشا کا مقصدحکومت پر کسانوں سے کئے گئے وعدوں کوپوراکرنے کے لئے دباؤڈالناہے۔انہوں نے اہم وعدوں کوپوراکرنے میں ناکام ہونے پر کانگریس قیادت کوتنقید کانشانہ بنایا۔بی جے پی لیجسلیچرپارٹی لیڈرمہشورریڈی نے کانگریس پرالزام لگایاکہ وہ جھوٹے وعدے کرتے ہوئے اقتدارمیں آئی۔انہوں نے یہ الزام بھی عائدکیاکہ کانگریس حکومت نے لاکھوں کسانوں کودھوکہ دیاہے۔

☆☆☆

ریاست کے مختلف اضلاع میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بجلیاں چمکنے کا امکان ہے۔ اِن اضلاع میں عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، جے شنکر بھوپال پلی، ورنگل، ہنمکنڈہ، سدی پیٹ، یدادری بھونگیر، رنگاریڈی، حیدرآباد، میڑچل ملکاجگری، وقارآباد اور کاماریڈی شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مرکز نے اپنی یومیہ رپورٹ میں بتایا کہ ریاست بھرمیں آئندہ 7دن کے دوران چند ایک مقامات پر ہلکی تا اوسط بارش یا بوندہ باندی ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے چند ایک مقامات پر بارش ہوئی۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج ڈی ایس سی 2024 امتحان کے نتائج جاری کیے۔ جس کے ذریعہ ریاست بھرمیں اساتذہ کی 11 ہزار 62 مخلوعہ جائیدادوں کو پُر کیا جائے گا۔ اساتذہ کی جائیدادوں میں 6 ہزار 508 سکنڈری گریڈ ٹیچر (ایس جی ٹی)، 2629 اسکول اسسٹنٹ، 727 لینگویج پنڈت، 182 فزیکل ایجوکیشن ٹیچر (پی ای ٹی) اور دیگر فاضل ایس جی ٹی پوسٹ شامل ہیں۔ اس موقع پر ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ نتائج ایک نسبت تین کی بنیاد پر جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منتخبہ امیدواروں کو 9 اکتوبر کو ایل بی اسٹیڈیم میں تقررنامے حوالے کیے جائیں گے۔ سی ایم کے مطابق ان کی حکومت نے تعلیم کو ترجیح دی ہے اور اقتدار میں آنے کے 65 دن کے اندر اساتذہ کے تقررات کا عمل شروع کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری ملازمتوں پر بھی تقررات کا مرحلہ برقرار رہے گا جبکہ جاب کیلنڈر کے مطابق خالی عہدوں کو پُر کیا جائے گا۔ ریونت ریڈی نے ریاست کے تعلیمی ڈھانچہ کو بہتر بنانے کے لئے مختلف منصوبوں کو بھی بیان کیا اور اعلان کیا کہ 100 حلقوں میں ینگ انڈیا انٹی گریٹیڈ اقامتی اسکولس قائم کیے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں 12 ہزار 500 کروڑ تخمینی اخراجات ہوں گے۔ ہر اسکول 125-100 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ ریونت ریڈی نے یہ بھی بتایا کہ پائلٹ پراجکٹ کے طور پر یہ اسکولس ابتداء میں کوڑنگل اور مدھیرا میں قائم کیے جائیں گے۔

☆☆☆

کانگریس پارٹی کے ورکرس آج حیدرآباد میں بنجارہ ہلز پر واقع بی آر ایس پارٹی کے ہیڈکوارٹر تلنگانہ بھون میں گھس پڑے۔ پارٹی کارکنوں نے بی آر ایس پارٹی ورکرس پر الزام لگایا کہ وہ وزیر جنگلات کونڈا سریکھا کے تعلق سے سوشیل میڈیا پر نہ مناسب مواد پھیلا رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی ورکرس ایک بڑی تعداد میں تلنگانہ بھون پہنچے اور وہاں ایک پتلہ جلانے کی کوشش کی جبکہ بی آر ایس پارٹی ورکرس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ اس بنا پر دونوں پارٹی ورکرس کے درمیان ہاتھاپائی کی نوبت آگئی۔ بالآخر کانگریس پارٹی کے ورکرس وہاں سے روانہ ہوگئے۔

☆☆☆

کل ہند مجلس اتحادالمسلمین کے مختلف لیڈرس نے آج حیدرآباد میں واقع بہادرپورہ ایم آر او آفس کے روبرو حیدرا کی انہدامی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ مجلس پارٹی کے کئی لیڈرس نے حیدرا کے خلاف کئے گئے اِس احتجاج میں حصہ لیا۔

☆☆☆

تلنگانہ ہائی کورٹ نے امین پور میں مختصر نوٹس کے ذریعہ مبینہ غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے فیصلہ پر آج حیدرا کے کمشنر اے وی رنگاناتھن اور امین پور تحصیلدار کی سرزنش کی ۔ ہائی کورٹ نے حیدرا کے سربراہ اور امین پور منڈل کے تحصیلدار کو اتوار کو انہدامی کارروائی کئے جانے پر تنقید کا نشانہ بنایا جبکہ اس سلسلہ میں عدالت کے احکام بھی جاری کئے گئے تھے ۔ ہائی کورٹ نے عہدیداروں سے یہ سوال بھی کیا کہ جھیلوں کی وسعت، ایف ٹی ایل اور انہدامی کارروائی کی صورتحال کیا ہے ۔ مذکورہ دونوں عہدیدار عدالت کی جانب سے سمن ملنے کے بعد آج ہائی کورٹ میں حاضر ہوئے ۔ جج نے اس سلسلہ میں مدھورانگر، بیرم گوڑہ کے رہنے والوں کے علاوہ ڈاکٹر محمد رفیع نامی ایک شخص کی جانب سے داخل کردہ درخواست کی سماعت کی ۔ درخواست گزاروں نے یہ استدلال پیش کیا تھا کہ انہوں نے گرام پنچایت کی جانب سے اجازت ملنے کے بعد عمارتوں کی تعمیر کی تھی اور اس سلسلہ میں 24 ماہ کے وقفہ کا بھی لحاظ رکھا گیا تھا۔ اس معاملہ کی اگلی سماعت 15 اکتوبر تک کے لئے ملتوی کردی گئی ۔

☆☆☆

مشہور اداکار متھن چکروتی کو آئندہ ماہ منعقد ہونے والی 70 ویں نیشنل فلم ایوارڈ تقریب میں دادا صاحب پھالکے ایوارڈ پیش کیا جائے گا ۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کولکتہ کی سڑکوں سے فلمی دنیا کی بلندیوں تک پہنچتے ہوئے متھن دا نے زبردست فلمی سفر طئے کیا ہے جس سے کئی نسلیں متاثر ہوئی ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ دادا صاحب پھالکے سلیکشن جیوری نے اس مرتبہ یہ سرکردہ ایوارڈ متھن چکروتی کو دینے کا فیصلہ کیا ۔ جنہوں نے ہندوستانی سنیما کے لئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں ۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ ایوارڈ دئے جانے کا اعلان کرنے پر متھن چکروتی کو مبارکباد دی ۔ مودی نے ایک سوشیل میڈیا پیام میں کہا کہ متھن چکروتی کو یہ باوقار ایوارڈ دئے جانے پر انہیں بہت خوشی ہوئی ہے ۔

☆☆☆

حیدرا کے کمشنر اے وی رنگناتھ نے آج وضاحت کی ہے کہ ایجنسی کا موسیٰ ندی پر کئے گئے سروے میں کوئی عمل دخل نہیں ہے اور نہ ہی وہاں رہنے والوں کو ہٹانے کے لئے حیدرا ذمہ دار ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حیدرا کی جانب سے موسیٰ ندی کے آبگیر علاقوں میں نہ ہی انہدامی کارروائی کی جارہی ہے اور نہ ہی مکانات پر نشانات لگائے جارہے ہیں ۔ رنگناتھ نے مزید کہا کہ موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کا پراجیکٹ ایک خصوصی قدم ہے جس پر موسی ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے عمل آوری کی جارہی ہے ۔